سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:30

رسول اللہ ﷺ کی 63 نصیحتیں

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
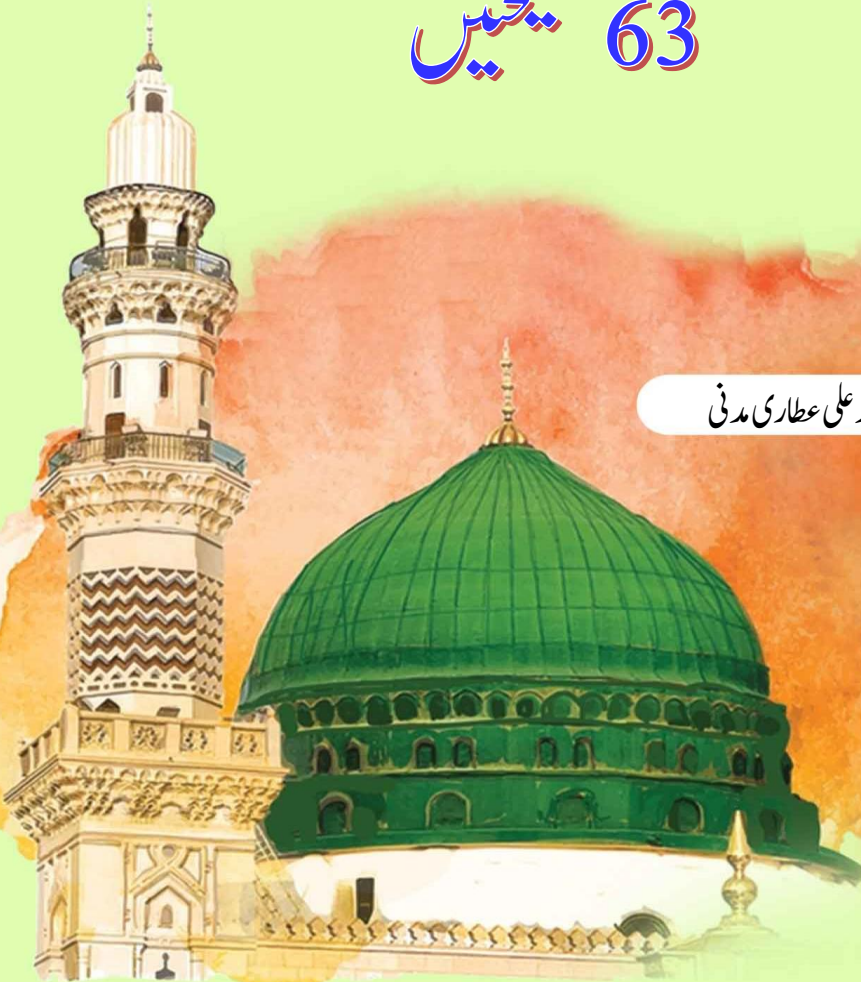
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا تیسواں عنوان

مرتب

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی 63 نصیحتیں

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 30

اشاعت اوّل: اکتوبر 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

رسول اللہ ﷺ کی 63 نصیحتیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

ہر قوم اور مذہب کے پیروکار اپنے رہنماؤں کی وصیتوں اور نصیحتوں کا خاص خیال رکھتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کو ہر حال میں لازم سمجھتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے محبوب ﷺ کی شکل میں جیسا اعلیٰ، ارفع، اشرف، اکرم، اعلم رہنما عطا فرمایا دنیا کی کسی قوم کو نہ ملا اور نہ ہی ممکن ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم اپنے رب کریم کے اس فضل و عطا کا شکر اپنی تمام تر کائنات، جان اور مال و اولاد لٹا کر بھی ادا نہیں کر سکتے۔

تو کم از کم اتنا ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ: کچھ نہ سہی تو اپنے اس محبوب پیغمبر ﷺ، جن کے صدقے ہمیں دو جہاں کی خیرات و برکات حاصل ہوئیں۔ جن کی نظر کرم کے ہم دو جہاں میں سائل و محتاج ہیں، جو ہماری امیدوں اور آرزؤں کے مرکز ہیں اور مصائب و آلام میں ہماری جائے پناہ ہیں۔ ان کی وصیتوں اور نصیحتوں پر حتی المقدور عمل کر کے ان کی

نظر رحمت کے مستحق بنیں۔ اسی غرض سے ہم ذیل میں آپ ﷺ کی کچھ وصیتیں اور نصیحتیں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں تاکہ ہر مسلمان ان پر عمل کرکے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں سے بہرہ ور ہو سکے۔

01: صرف اللہ کی رضا چاہو!

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰی یعنی اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کے لئے صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔[1]

02: اچھی بات کرو یا خاموش رہو!

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ یعنی جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔[2]

03: نعمت ملے تو شکر کرو، مصیبت پہنچے تو صبر کرو!

عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَہٗ کُلَّہٗ لَہٗ خَیْرٌ وَلَیْسَ ذٰلِکَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ

---

(1) بخاری، 1/5، حدیث: 1

(2) بخاری، 4/105، حدیث: 6018

اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ یعنی مؤمن کا معاملہ بڑا عجیب ہے کہ اس کا ہر معاملہ اس کے لئے خیر والا ہے اور یہ اعزاز صرف مؤمن ہی کو حاصل ہے۔ کہ اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور یہ شکر ادا کرنا اس کے لئے نہایت مفید ہے اور اگر اسے کوئی مصیبت یا پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے اور یہ بھی اس کے لئے خیر ہے۔ (3)

04: غصے پر قابو پاؤ، اصل بہادری یہی ہے

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِى يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

یعنی طاقتور وہ نہیں جو پچھاڑ دے حقیقی طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو پالے۔ (4)

05: مشکوک چیزوں اور باتوں سے دور رہو!

دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَاْنِيْنَةٌ وَاِنَّ الْكَذِبَ رِيْبَةٌ

یعنی جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور اسے اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے، بے شک سچائی اطمینان قلبی کا باعث ہے اور جھوٹ اضطراب

---

(3) مسلم، ص1222، حدیث:7500

(4) بخاری، 4/130، حدیث:6114

میں ڈالتا ہے۔[5]

06: فضول اور بے فائدہ چیزوں کو چھوڑ دو!

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ یعنی بندے کے اسلام کی خوبی ہے کہ جس چیز سے تعلق نہیں اسے چھوڑ دے۔[6]

07: صحت و فراغت کو فضول نہ گنواؤ!

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ یعنی دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ دھوکے میں ہیں: صحت اور فراغت۔[7]

08: کسی اچھائی کو چھوٹا نہ سمجھو!

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ یعنی ہر نیکی صدقہ ہے۔[8]

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ یعنی نیکی کے کسی بھی کام کو معمولی نہ جانو، خواہ اپنے (مسلمان) بھائی سے ہنستے مسکراتے

---

(5) ترمذی، 4/232، حدیث: 2526
(6) ترمذی، 4/142، حدیث: 2324
(7) بخاری، 4/222، حدیث: 6412
(8) بخاری، 4/105، حدیث: 6021

ملنا ہی ہو۔ (9)

09: اختلافات سے بچنا ہے تو سنّت کو تھام لو!

فَاِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَا خْتِلَافًا كَثِيرًا وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُورِ فَاِنَّهَا ضَلَالَةٌ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْكُم بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ

یعنی تم میں سے جو شخص میرے بعد زندہ رہا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، خبردار! دین میں نئی نئی بدعات ایجاد کرنے سے بچنا، کیونکہ یہ گمراہی ہے۔ اگر تم میں سے کوئی یہ زمانہ پالے تو اسے چاہئے کہ میری سنّت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو لازم پکڑے۔ ان کو داڑھوں سے مضبوط پکڑے۔ (10)

10: آپس میں ایک جسم کی مانند رہو!

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

---

(9) مسلم، ص1084، حدیث: 6690

(10) ترمذی، 4/308، حدیث: 2685

یعنی مؤمنوں کی مثال ایک دوسرے کے ساتھ محبت، رحم اور شفقت و نرمی کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے، جب اس کا عضو درد کرتا ہے تو باقی سارا جسم بھی اس کی وجہ سے بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔(11)

11: رحم کروگے تو رحم ہو گا!

مَنْ لَا یَرْحَمِ النَّاسَ لَا یَرْحَمْہُ اللہُ عَزَّوَجَلَّ

یعنی جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک بھی اس پر رحم نہیں کرے گا۔(12)

12: دوسروں کے حقوق و منصب کا خیال کرو!

لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا یَبِعْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ وَکُوْنُوا عِبَادَ اللہِ اِخْوَانًا

یعنی ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، نہ خرید و فروخت میں (دھوکا دینے کے لئے) بولی بڑھاؤ، نہ ایک دوسرے سے بغض رکھو، نہ ایک دوسرے سے بے رخی بَرتو اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا کرے اللہ کے

---

(11) مسلم، ص1071، حدیث:6586

(12) مسلم، ص975، حدیث:6030

بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ (13)

13: مسلمان بھائی پر نہ ظلم کرو نہ اسے رُسوا کرو!

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ

یعنی مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے (مدد کے وقت بے یارو مددگار چھوڑ کر) رسوا کرے اور نہ اسے حقیر جانے۔ (14)

14: ظالم کو روکو! مظلوم کا ساتھ دو!

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ اَنْصُرُهُ اِذَا كَانَ مَظْلُومًا اَفَرَاَيْتَ اِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ اَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُزُهُ اَوْ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَاِنَّ ذٰلِكَ نَصْرُهُ

یعنی "اپنے بھائی کی مدد کیا کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔" ایک صحابی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر وہ مظلوم ہو تب تو اس کی مدد کروں لیکن جب وہ ظالم ہو تو اس کی مدد کیسے کروں؟ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم

---

(13) مسلم، ص1064، حدیث: 6541
(14) مسلم، ص1064، حدیث: 6541

اس کو ظلم سے روکو یہی اس کی مدد ہے۔[15]

15: سلام، عیادت، نمازِ جنازہ، قبولِ دعوت کے ذریعے دوسروں کے حق ادا کرو!

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ

یعنی مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔[16]

16: مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرو!

لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یعنی جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ پاک قیامت کے دن ضرور اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔[17]

---

(15) بخاری، 4/389، حدیث: 6952

(16) بخاری، 1/421، حدیث: 1240

(17) مسلم، ص1072، حدیث: 6595

17: خونی رشتوں کو جوڑو!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں سے اچھا سلوک) کرے۔ (18)

18: بچیوں کی اچھی تربیت و پرورش کرو!

مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهٗ

یعنی جس نے دو بچیوں کی پرورش کی، حتی کہ وہ بلوغت کو پہنچ گئیں قیامت کے دن وہ میرے ساتھ (اس طرح قریب) ہو گا آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔ (19)

19: بخل سے بچو کہ اس سے معیشت تباہ ہوتی ہے

مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

یعنی ہر روز صبح سویرے دو فرشتے زمین پر اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک

---

(18) بخاری، 4/136، حدیث: 6138

(19) مسلم، ص1085، حدیث: 6695

اللہ تعالی سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ کرے اسے مزید رزق عطا فرما اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ نہ کرے اس کے مال کو تباہ وبرباد کر دے۔ (20)

اِتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ یعنی بخل سے بچو، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو بخل ہی نے ہلاک کیا۔ (21)

20: ہمسائے کی عزّت کرو، اسے تکلیف نہ دو کہ یہ ایمان کا بھی تقاضا ہے

وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

یعنی اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔ (22)

---

(20) بخاری، 1/485، حدیث: 1442
(21) مسلم، ص1069، حدیث: 6576
(22) بخاری، 4/104، حدیث: 6016

21: دوستی دین و دیانت دیکھ کر کرو!

اَلرَّجُلُ عَلٰی دِینِ خَلِیلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُخَالِل

یعنی آدمی اپنے دوست کے دین اور اخلاق پر ہوتا ہے، اس لئے تم میں سے (ہر) ایک کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔[23]

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِیًّا قَالَ لِرَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَتَی السَّاعَةُ؟ قَالَ لَہٗ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَعْدَدْتَ لَھَا؟ قَالَ حُبَّ اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

یعنی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پوچھا: اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم قیامت کب آئے گی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت۔ آپ نے فرمایا: قیامت کے روز تم اسی کے ساتھ ہوگے جس سے تم کو محبت ہے۔[24]

---

(23) ترمذی، 4/167، حدیث: 2385

(24) مسلم، ص1087، حدیث: 6710

22: دنیا کے معاملے میں احساسِ کمتری میں نہ پڑو!

اِذَا نَظَرَ اَحَدُکُمْ اِلٰی مَنْ فُضِّلَ عَلَیْہِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْیَنْظُرْ اِلٰی مَنْ ھُوَ اَسْفَلَ مِنْہُ

جب تم میں سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جسے اللہ پاک نے مال و جسم میں تم پر برتری (Superiority) دی ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھو۔ (25) (یعنی جس پر اللہ پاک نے تمہیں برتری دی ہے)

23: معاف کرو اور عاجزی اپناؤ!

مَا نَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللہ

یعنی صدقہ و خیرات سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے اللہ تعالٰی بندے کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے جو شخص اللہ تعالی کی خاطر عاجزی و انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالٰی اسے ضرور بلندی عطا فرماتا ہے۔ (26)

---

(25) بخاری، 4/244، حدیث: 6490

(26) مسلم، ص1071، حدیث: 6592

24: جہالت، شراب اور زنا سے بچو!

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا

یعنی قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ (کتاب و سنت کا) علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت پھیل جائے گی، شرابیں پی جائیں گی اور زنا عام ہو جائے گا۔[27]

25: ظلم سے بچو یہ مستقبل تباہ کر دیتا ہے!

اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یعنی ظلم سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب بنے گا۔[28]

26: اہلِ خانہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو!

اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِم

یعنی مؤمنوں میں سے کامل ترین ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔ اور تم میں سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے اچھے

---

(27) بخاری، 1/47، حدیث: 80۔
(28) مسلم، ص 1069، حدیث: 6576

ہوں۔[29]

26: ماتحتوں کے حقوق کا خیال کرو!

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ اَلْإِمَامُ رَاعٍ وَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

یعنی تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھ گچھ ہو گی۔ حکمرانِ وقت اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے اور اس سے رعایا کے متعلق باز پرس ہو گی۔ ہر شخص اپنے بیوی بچّوں کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ نوکر اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔[30]

---

(29) ترمذی، 2/386، حدیث: 1165

(30) بخاری، 1/309، حدیث: 893

27: غربا کا لحاظ کرو اور ان کی مدد کرو!

اِبْغُوْنِي فِي ضُعَفَائِكُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ

یعنی مجھے غریب لوگوں میں تلاش کرو، (کیونکہ میں انہی میں رہتا ہوں) بلاشبہ تمہیں اپنے کمزوروں کی وجہ ہی سے رزق دیا جاتا ہے اور (دشمن کے خلاف) تمہاری مدد کی جاتی ہے۔[31]

28: برائی اور اچھائی کو پہچانو!

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

یعنی نیکی حُسنِ اَخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔[32]

29: ماں باپ کے حقوق ادا کرو!

رَغِمَ اَنْفُهٗ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهٗ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

---

(31) ترمذی، 3/268، حدیث: 1708

(32) مسلم، ص1061، حدیث: 6516

یعنی اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللہ! کس کی؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس اس کے والدین میں سے کسی ایک یا دونوں کو بڑھاپا آیا پھر وہ (ان کی خدمت نہ کرکے) جنّت میں داخل نہ ہو سکا۔[33]

30: چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزّت کرو!

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيْرِنَا

یعنی جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور ہمارے بڑوں کی عزت و شرف کو نہ پہچانا وہ ہم میں سے نہیں۔[34]

31: باہمی محبت بڑھانا چاہتے ہو تو سلام پھیلاؤ!

لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

یعنی تم جنّت میں داخل نہیں ہو گے جب تک تم مؤمن نہ بن جاؤ، اور تم (کامل) مؤمن نہیں بن سکتے جب تک کہ باہم محبت نہ کرنے لگ جاؤ۔ کیا میں

---

(33) مسلم، ص1060، حدیث: 6511

(34) ترمذی، 3/369، حدیث: 1927

تمہیں وہ کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے اندر ایک دوسرے کی محبت پیدا ہو جائے، آپس میں سلام کو رواج دو۔[35]

32: اخلاقیات، صبر اور تہذیب کا لحاظ رکھو!

لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

یعنی جو رخساروں کو پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلانہ چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں۔[36]

33: لین دین میں نرمی اپناؤ!

رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى

یعنی اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور اپنے حق کا مطالبہ کرتے وقت نرمی سے کام لیتا ہے۔[37]

34: اجرت وقت پر ادا کرو!

أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

---

(35) مسلم، ص51، حدیث:54
(36) بخاری، 1/439، حدیث:1297
(37) بخاری، 2/12، حدیث:2076

یعنی مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کر دو۔[38]

35: تنگدستوں پر آسانی کرو!

مَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ

یعنی جو کسی تنگ دست کے لئے آسانی پیدا کرے گا، اللہ پاک اس کے لئے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا کرے گا۔[39]

36: مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرو!

مَن مَشٰی مَعَ اَخِیہِ فِی حَاجَۃٍ حَتّٰی اُثْبِتَہَا لَہٗ اَثبَتَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ قَدَمَہٗ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیہِ الْاَقْدَامُ

یعنی جو شخص اپنے کسی بھائی کی ضرورت کے لئے اس کے ساتھ جائے حتی کہ اس کی ضرورت پوری کر دے تو اللہ تعالیٰ پل صراط پر اس کو اس روز ثابت قدم رکھے گا جس روز لوگوں کے قدم ڈگمگا رہے ہوں گے۔[40]

---

(38) ابن ماجہ، 3/162، حدیث: 2443

(39) مسلم، ص1110، حدیث: 6853

(40) المعجم الاوسط، 4/293، حدیث: 6026

37: جانوروں پر رحم کرو!

عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا اِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

یعنی ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کر دیا تھا حتی کے وہ بلی مر گئی۔ بس اسی وجہ سے وہ عورت جہنم کی آگ میں چلی گئی، اس نے اسے قید کیا تو نہ اسے خود کھلایا پلایا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ حشرات الارض ہی کھالیتی۔ (41)

38: نجومیوں اور کاہنوں سے دور رہو!

مَنْ اَتٰى عَرَّافًا فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً

یعنی جو شخص نجومی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو چالیس شب تک اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوگی۔ (42)

39: شرم وحیا اختیار کرو!

اَلْاِيمَانُ بِضْعٌ وَّ سَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيمَانِ

---

(41) بخاری، 2/470، حدیث: 3482
(42) مسلم، ص943، حدیث: 5821

یعنی ایمان کے ستر سے زائد حصے ہیں اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔[43]

40: امانت داری ضروری ہے!

لَا اِیمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ

یعنی جو شخص امانت دار نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں۔[44]

41: معاہدہ ووعدہ کی پاسداری لازم ہے!

لَا دِینَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ

یعنی جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔[45]

42: بُرائی روکنے اور مٹانے کی ہر ممکن کوشش کرو!

مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَ ذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیمَان

یعنی تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے اسے چاہئے کہ وہ اسے اپنے

---

[43] مسلم، ص45، حدیث:35

[44] ابن حبان، 1/208، حدیث:194

[45] مسند احمد، 4/271، حدیث:12386

ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اپنی زبان سے روکے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں بُرا جانے، یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔(46)

43: قطعِ تعلقی سے باز رہو!

لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

یعنی کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے تعلقات توڑے رکھے۔(47)

44: دھوکا مت دو!

مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا

یعنی جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔(48)

45: کمزوروں کے لئے کوشش کرو!

اَلسَّاعِی عَلَی الْاَرْمَلَۃِ وَالْمِسْکِیْنِ کَالْمُجَاھِدِ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوِ الْقَائِمِ

---

(46) مسلم، ص48، حدیث:177

(47) بخاری، 4/167، حدیث:6237

(48) مسلم، ص64، حدیث:283۔

اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ

یعنی بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے یا اس آدمی کی مانند ہے جو رات بھر قیام کرتا ہو اور دن بھر روزہ رکھتا ہو۔[49]

46: نقصان پہنچانے سے بچو!

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ کسی کو بلا سبب نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ ہی بدلہ لینے میں تجاوز کرو۔[50]

47: خونی رشتوں کو جوڑو کہ یہ فراخی کا سبب ہے!

مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُبْسَطَ لَهٗ فِي رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَ لَهٗ فِي اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

یعنی جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق اور عمر میں اضافہ ہو، اسے اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا چاہئے۔[51]

---

(49) بخاری، 3/511، حدیث: 5353
(50) مسند امام احمد، 1/672، حدیث: 2867
(51) مسلم، ص 1062، حدیث: 6524

48: لوگوں کے لئے باعثِ شَر نہ بنو!

اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ

یعنی اللہ کے نزدیک بدترین حیثیت کا حامل قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جس کی بدسلوکی سے بچنے کے لئے لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔[52]

49: قرضداروں پر آسانی کرو!

كَانَ الرَّجُلُ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللهَ اَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

یعنی ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے ملازم سے کہتا جب تم کسی تنگ دست سے وصولی کرنے جاؤ تو درگزر کرنا۔ شاید اللہ تعالیٰ بھی ہم سے درگزر کرلے۔ چنانچہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچا (وفات پاگیا) تو اللہ نے اس سے درگزر کا معاملہ کیا۔[53]

50: حلال کماؤ اور خیر میں لگاؤ!

لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا

---

(52) بخاری، 4/108، حدیث: 6032
(53) بخاری، 2/470، حدیث: 3480

اَفْنَاهُ؟ وَعَنْ جَسَدِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ؟ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَا وَضَعَهٗ؟ وَعَنْ عِلْمِهٖ مَاذَا عَمِلَ فِيْهِ؟

یعنی قیامت کے دن بندہ اس وقت تک قدم نہ ہٹا سکے گا جب تک اس سے چار سوالات کر لئے جائیں۔ (1) اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں گزارا؟ (2) اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں استعمال کیا؟ (3) اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ (4) اس کے علم کے بارے میں کہ اس کے مطابق کہاں تک عمل کیا۔[(54)]

51: گالی گلوچ اور قتل و غارت سے بچو!

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ

یعنی مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اسے قتل کرنا کفر (یعنی کافروں جیسا عمل) ہے۔[(55)]

52: عورتیں شوہروں کے حقوق کا خیال رکھیں!

اَيُّمَا امْرَاَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

(54) سنن دارمی، 1/145، حدیث: 539، معجم کبیر، 20/60، حدیث: 111
(55) بخاری، 1/30، حدیث: 48

یعنی جو عورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا شوہر اس سے راضی تھا وہ جنّت میں داخل ہوگی۔[56]

53: قدرتی فیصلوں پر راضی رہو!

اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ، قَالَ اللهُ لِمَلَائِكَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِی فَيَقُولُونَ نَعَمْ، فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَيَقُولُونَ نَعَمْ، فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِی، فَيَقُولُونَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ، فَيَقُولُ اللهُ ابْنُوا لِعَبْدِی بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ

ترجمہ: جب بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کر لی؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم نے اس کے جگر گوشے کو لے لیا ہے؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کا کیا کہنا تھا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُون پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لئے جنّت میں ایک عظیم الشان گھر بناؤ اور اس کا

(56) ترمذی، 2/386، حدیث: 1164

نام بیت الحمد رکھو۔[57]

54: بچوں، ملازموں حتّٰی کہ استعمالی چیزوں کا بھی اکرام کرو!

لَا تَدْعُوا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰی اَوْلَادِکُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰی خَدَمِکُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰی اَمْوَالِکُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللہِ سَاعَةَ نَیْلٍ فِیْھَا عَطَاءٌ فَیَسْتَجِیْبَ لَکُمْ

یعنی اپنی اولاد، اپنے خدام اور اپنے اموال کے لئے بد دعا نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم دعا کرتے وقت اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کی اس گھڑی کو پا لو جس میں تمہاری بُری دعا قبول ہو جائے (پھر تم پچھتانے لگو)۔[58]

55: تیسرے کے سامنے دو کی سرگوشی باعثِ فتنہ ہے

اِذَا کَانُوْا ثَلَاثَةٌ، فَلَا یَتَنَاجٰی اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

ترجمہ: جب تین لوگ ایک جگہ بیٹھے ہوں تو ان میں سے دو افراد تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں کھسر پھسر نہ کریں۔ (اس سے تیسرے کی دل شکنی ہوتی ہے)۔[59]

---

(57) ترمذی، 2/131، حدیث: 1023
(58) ابو داؤد، 2/126، حدیث: 1532
(59) بخاری، 4/185، حدیث: 6288

56: علم کو فروغ دو!

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (60)

57: راستوں کی تکلیفیں دور کرو!

لَقَدْ رَاَیْتُ رَجُلًا یَتَقَلَّبُ فِی الْجَنَّۃِ فِی شَجَرَۃٍ قَطَعَھَا مِنْ ظَھْرِ الطَّرِیْقِ کَانَتْ تُؤْذِی الْمُسلِمِینَ

یعنی رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو جنت میں مزے سے پھرتے دیکھا، اس سبب سے کہ اس نے راستہ کے کنارے سے ایک ایسا درخت کاٹ دیا تھا جو لوگوں کے لئے باعثِ تکلیف تھا۔ (61)

58: فتنے اور بدامنی کے بنیادی اسباب کو کنٹرول کرو!

مَنْ یَضْمَنْ لِی مَا بَیْنَ لَحْیَیْہِ، وَمَا بَیْنَ رِجْلَیْہِ اَضْمَنْ لَہُ الْجَنَّۃَ

یعنی جو مجھے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دے میں اسے

(60) ابن ماجہ، 1/146، حدیث: 224

(61) مسلم، ص1081، حدیث: 6671

جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔[62]

59: باپ کی عزّت و فرماں برداری کرو!

رِضَی الرَّبِّ فِی رِضَی الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِی سَخَطِ الْوَالِدِ

یعنی رب تعالیٰ کی رضا والد کی رضامندی میں ہے اور رب تعالیٰ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔[63]

60: ظاہر کے ساتھ ساتھ باطنی نفاست کے اسباب بھی اختیار کرو!

اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالَ فَكَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا

یعنی تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا اس کے بدن پر کچھ میل کچیل رہ جائے گا؟ صحابہ نے عرض کیا: بالکل نہیں رہے گا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہی ہے۔ اللہ ان کے ذریعے خطاؤں کو مٹاتا

(62) بخاری، 4/240، حدیث: 6474
(63) ترمذی، 3/360، حدیث: 1907

ہے۔[64]

61: صفائی ستھرائی اپناؤ!

الطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ

یعنی طہارت نصف ایمان ہے۔[65]

62: بھلائی اور تعاونِ خیر کے ذرائع مت روکو!

مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّکَاۃَ اِلَّا ابْتَلَاھُمُ اللّٰہُ بِسِنِیْنَ

یعنی کوئی قوم جب زکوٰۃ دینا بند کر دیتی ہے تو اللہ اسے قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔[66]

63: معاشرتی تباہی کے اسباب سے بچو!

اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا ھُنَّ قَالَ الشِّرْکُ بِاللّٰہِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَکْلُ مَالِ الْیَتِیْمِ وَاَکْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلِّی یَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

---

(64) مسلم، ص263، حدیث:1522

(65) مسلم، ص115، حدیث:534

(66) معجم اوسط، 3/275، حدیث:4577

یعنی سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچو۔ عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ! وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو، کسی شخص کو ناحق قتل کرنا، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، جنگ کے دن میدانِ جنگ سے بھاگنا، پاک دامن اور بھولی بھالی مؤمنہ عورتوں پر تہمت لگانا۔ (67)

اللہ ربّ العزّت ہمیں رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ان مبارک فرامین کو اپنی زندگی اور معاشرے کے اصول بنا کر نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ان کی برکات عطا فرمائے۔ اٰمین

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

(67) بخاری، 2/242، حدیث: 2766

کتاب کے ساتھ ملنے والے 50 تحقیقی کورسز کی فہرست

(1). مصنف و محقق بننے والوں کے لیے سیکھنے کی 56 اہم باتیں

(2). اصناف و اسالیب تحریر کورس

(3). لکھنے سے پہلے سیکھنے والے 20 اہم کام

(4). مضمون نویسی و تخریج کورس

(5). مائیکرو سافٹ ورڈ کورس (کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک تمام مراحل)

(6). المکتبۃ الشاملۃ (کمپیوٹر اینڈ موبائل، مکمل انسٹالیشن و استعمال)

(7). "المکتبۃ الشاملۃ سے تحریر و تصنیف کے آئیڈیاز"

(8). "تحریر و تصنیف کی منصوبہ بندی"

(9). فن تخریج حدیث (حدیث تلاش کرنے کے 12 پروفیشنل طریقے)

(10). تحریر و تصنیف میں معاون ٹیکنالوجی کورس

(11). سیرت نگاری کے میدانات و رجحانات اور سیرت کے 600 عنوانات مع خاکہ

(12). اربعین نویسی کورس (150 سے زائد اربعینات مرتب کرنے کا آسان طریقہ)

(13). کتابوں، پی ڈی ایف، مخطوطہ جات اور یونیکوڈ کی تلاش

(14). فن حاشیہ نگاری و تحقیق و تخریج کورس (ایک کتاب کی تخریج کا پریکٹیکل)

(15). مقالہ نگاری کورس (انتخابِ عنوان سے تکمیل مقالہ تک کی تفصیلی تربیت)

(16). تیس روزہ فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس

(17). فہم و تدبر حدیث کورس

(18). فنّ اشاریہ سازی کورس مع اشاریہ بنانے کی تفصیلی تربیت

(19). تحقیق و تصنیف میں معاون ضروری انسٹالیشن

(20). اہل مدارس کی مستقبل کی پلاننگ

(21). درسِ قرآن کیسے اور کہاں سے دیں؟ 13 طریقے مع مواد

(22). فنّ تخلیق موضوع

(23). مضمون / کتاب کیسے لکھیں؟

(24). فنّ کتابیات

(25). مختلف علوم و فنون میں کتابیں لکھنے کے منصوبے

(26). علمی و تکنیکی نشست

(27). مقالات و مضامین کی خاکہ سازی (ابواب و فصول بنانا)

(28). مصادرِ علومِ اسلامیہ

(29). علومِ اسلامیہ میں مضمون نگاری

(30). "مطالعہ" کے مفید طریقے اور اہداف مع تحقیقی منصوبے

(31). بلاگنگ اینڈ آرٹیکل رائٹنگ کورس

(32). موبائل میں تحقیق و تصنیف کیسے کریں؟

(33). موسوعات و انسائیکلوپیڈیاز، تعارف اور بنانے کے طریقے

(34). تحریری کاموں پر فری مشاورتی نشست

(35). رائٹنگ پلاننگ کورس

(36). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(37). فن اختصار سازی اور اس کے 125 اہم منصوبے مع پریکٹیکل ٹریننگ

(38). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(39). درسِ سیرت کیسے دیں؟ مع سیرت نگاری وقت کی اہم ضرورت

(40). فقہ حنفی تعارف و دفاعِ امامِ اعظم (موسوعات، کتابیات اور اہم منصوبے)

(41). مبادیاتِ سیرت مع سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء

(42). "مصادر سیرت کورس"

(43). "فن تخلیق عنوانات سیرت کورس"

(44). ”عقیدہ ختم نبوت اور تحقیقی منصوبے“

(45). ”مطالعہ سیرت کے لیے معاون کتب“

(46). ”کتابیات سیرت کورس“

(47). ”مقاصد تصانیف مع 1521 مجوزہ عنواناتِ سیرت“

(48). ”کتب و مقالاتِ سیرت کا حصول“

(49). ”تحقیق و تصنیف کیسے سیکھیں؟“

(50). ”مناہج تحقیق کی آسان تفہیم“